© rasailojaraid.com

عجیب و غریب نہایت جامع اور مبسوط تبصرہ و تحقیق کا حکم رکھتی ہے۔ مولانا کی کوئی بات۔ اور کوئی فقرہ بھی حکمت و موعظت سے خالی نہیں ہوتا تھا۔ تصوف کا کوئی عنوان اور کلی یا جزئی مبحث ایسا نہیں ہے جو زیر گفتگو نہ آگیا ہو اور جس میں مولانا نے نکتہ رسی اور دقتِ نظر کی داد نہ دی ہو۔ تبصرہ میں کتاب کی تمام خوبیوں کا تذکرہ نہیں کیا جا سکتا۔ اس کی اصل عظمت کا پتہ اس کے مطالعہ سے ہی چل سکتا ہے۔ بہرحال اس میں شبہ نہیں کہ تصوف کی حقیقت۔ اس کے مہمات مسائل۔ آداب و شرائط۔ رسوم و عوائد رسمیہ۔ پھر کتاب و سنت سے ان کا تعلق ان سب مباحث پر اس قدر جامع اور بصیرت افروز کوئی اور کتاب اردو زبان میں موجود نہیں ہے۔ ناشرین نے اس کو شائع کر کے دین کی بڑی قابل قدر خدمت انجام دی ہے۔ اربابِ ذوق کو خصوصاً اور ہر مسلمان کو عموماً اس کا مطالعہ کرنا چاہئے۔

تبع تابعین حصہ اول | مرتبہ مولانا حافظ مجیب اللہ ندوی تقطیع کلاں ضخامت پانچسو صفحات کتابت و طباعت بہتر قیمت ۸ روپیہ پتہ :۔ دار المصنفین اعظم گڈھ۔

تبع تابعین کے عہد کو خیر القرون میں جس کی پیشگوئی آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے کی تھی "داخل مانا جاتا ہے یا نہیں۔ بہرحال یہ عہد اس اعتبار سے بڑا ممتاز ہے کہ اس میں ایک طرف تو علمی اور عملی ہر قسم کے شدید فتنے پیدا ہوئے جنھوں نے دور اوّل کے اسلام کی بنیادوں کو ہلا کر رکھ دیا۔ اور دوسری جانب اسی عہد میں اتنے اور ایسے اکابر علم و فضل اور ارباب ورع و تقویٰ پیدا ہوئے جن کے روشن کارناموں سے تاریخ کے صفحات پُر ہیں اور جن پر بڑی حد تک ہمارے علوم دینیہ اور اسلامی روایات کی بنیاد قائم ہے۔ زیر تبصرہ کتاب جو عہد صحابہ و تابعین کے سلسلہ کی آخری کڑی ہے انہیں اکابر علم و دین کے سوانح حیات اور ان کے دینی۔ اخلاقی۔ علمی اور عملی کارناموں کی مفصل و مبسوط تاریخ ہے۔ یہ کتاب کا صرف حصہ اول ہے۔ اس لئے یہ صرف ۱۹ تبع تابعین کے حالات پر مشتمل ہے۔ لیکن یہ سب کے سب ہیں بہت اونچے درجہ کے محدثین اور فقہا۔ مثلاً قاضی ابو یوسف امام محمد و زفر۔ اوزاعی۔ ابن جریج۔ دونوں سفیان۔ یحییٰ ابن معین اور عبداللہ بن مبارک رحمہم اللہ۔

© rasailojaraid.com